(ادارہ)

اخبارالاحرار

رہنمایانِ احرار کی تبلیغی و تنظیمی سرگرمیاں

مجلس احرار اسلام پاکستان کی ماتحت شاخوں کے صدور اور ناظمین کا اہم اجلاس

چناب نگر (۲راکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کی تمام ماتحت شاخوں کے صدور و ناظمین کا ایک اہم اجلاس ۲راکتوبر ۲۰۰۳ء کو مدرسہ ختم نبوت مسجد احرار چناب نگر میں امیر احرار ابن امیر شریعت حضرت پیرجی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ کی صدارت میں منعقد ہوا۔ اجلاس میں تنظیمی امور کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ مرکزی ناظم اعلیٰ جناب پروفیسر خالد شبیر احمد نے ماتحت مجالس کی کارکردگی کے حوالے سے متعدد تجاویز پیش کیں۔ مرکزی ناظم نشرواشاعت جناب عبداللطیف خالد چیمہ‘ مرکزی نائب ناظم سید محمد کفیل بخاری اور دیگر تمام شرکاء نے اپنی اپنی تجاویز اجلاس میں پیش کیں۔ انہیں ہرممکن طریقے سے عملی صورت دینے اور ماتحت مجالس کو منظم و متحرک کرنے کے لئے متفقہ طور پر لائحہ عمل طے کیا۔ مرکزی ناظم اعلیٰ نے اجلاس میں کئے گئے فیصلوں کی روشنی میں درج ذیل ہدایات ماتحت شاخوں کو جاری کیں۔

۱) ہر مقامی شاخ اپنے ہفتہ وار، پندرہ روزہ یا ماہانہ (جس طرح آسانی ہو) اجتماع کا اہتمام کرے اور اس کی رپورٹ مرکزی دفتر لاہور کے پتے پر ناظم اعلیٰ کے نام ارسال کرے۔

۲) مالی حالت کو بہتر بنانے کے لئے ’’صدوقچی سسٹم‘‘ یا ماہانہ چندہ کی وصولی کو عام کرنے کی اشد ضرورت ہے۔ ہر مقامی شاخ اس طرف توجہ دیکر اپنی مالی حالت کو بہتر بنانے کی کوشش کرے۔ نیز مرکزی فنڈ کو مضبوط کرنے کے لئے بااثر افراد سے مسلسل ملاقاتیں کی جائیں اور زکوٰۃ اور عطیات وصول کئے جائیں۔

۳) اپنی دکانوں اور مکانوں پر جماعت کے پرچم لہرا کر آپ اپنی جماعت کی بہتر طور پر تشہیر کرسکتے ہیں اور اپنی انفرادی شناخت بھی قائم کرسکتے ہیں۔ لہٰذا اس طرف بھی خصوصی توجہ کی ضرورت ہے۔

۴) ہر مقامی شاخ باہمی مشورے کے ساتھ ’’ہفتہ دعوت‘‘ کا اہتمام کرے اور اس ہفتہ کے دوران اپنے عزیز واقارب، ہم خیال ساتھیوں اور دینی حلقوں میں قریبی دوستوں کو جماعت میں باقاعدہ شمولیت کی دعوت دے کر جماعتی حلقے کو وسیع کرنے کی کوشش کرے۔

۵) اپنی رضاکارانہ تنظیم کو خصوصی طور پر فعال بنانے کے لئے ہر مقامی شاخ کو باہمی مشورے کے ساتھ ایک سالار شہر بنالینا چاہیے تاکہ اس کی قیادت اور نگرانی میں رضاکارانہ تنظیم کو دیرینہ جماعتی روایات کے مطابق بہتر بنایا جاسکے۔

۶) شہر اور محلے کے رفاہی کاموں میں دلچسپی لے کر جہاں آپ اپنی نجات اور عاقبت کا سامان مہیا کرسکتے ہیں وہاں اپنی جماعتی زندگی کو بھی ایک نئے ولولے اور جذبے سے ہمکنار کرسکتے ہیں۔ اس طرف توجہ دینا بھی وقت کی اشد ضرورت ہے جسے پیش نظر رکھنا چاہیے۔

۷) اپنے ہفتہ وار اجتماعات میں درس قرآن وحدیث کا اہتمام، سیرت طیبہ، سیرت ازواج واصحاب رسول علیہم الرضوان، احرار لٹریچر ،خطبات احرار، امیر شریعتؒ کے فرمودات واقوال پڑھنا یا پھر سید ابومعاویہ ابوذر بخاریؒ محسن احرار سید عطاء المحسن بخاریؒ اور پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری امیر مرکزیہ کی تقریروں کے کیسٹس کارکنوں کو سنانا بھی ضروری ہے۔ اس کا باقاعدہ اہتمام کارکنوں میں کام کرنے کی دھن، لگن اور حوصلہ پیدا کرنے کا موثر ذریعہ بن سکتا ہے۔

۸) مقامی شاخوں کو اپنے شہر یا قصبے کے اندر اوّل تو ایک مستقل دفتر کھولنے کی کوشش کرنی چاہیے اور جہاں ایسا ممکن نہ ہو وہاں کسی کارکن کے گھر کی بیٹھک کو عارضی طور پر بطور دفتر استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اور جہاں یہ بھی ممکن نہ ہو وہاں محلے کی کسی مسجد میں ہفتہ وار اجتماع کا اہتمام کر لیا جائے۔ اب اس کام میں غفلت کو ختم کر کے جماعتی مفاد کو مقدم کیا جائے۔

۹) رمضان المبارک کے بعد امیر مرکزیہ حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری تمام غیر جماعتی پروگرام منسوخ کر کے صرف جماعتی پروگراموں میں شرکت کریں گے۔ نیز اگر کوئی ماتحت شاخ کسی دینی اجتماع میں امیر مرکزیہ کی شرکت کو جماعتی مفاد کے لئے بہتر سمجھتی ہے تو مقامی شاخ کی سفارش سے امیر مرکزیہ کی وہاں شرکت ممکن ہوگی۔ اور مقامی شاخ اپنا الگ اجتماع بھی ساتھ منعقد کرے گی۔

دینی مدارس اور مساجد حقوق اللہ اور حقوق العباد کا شعور بیدار کرنے کا ذریعہ ہیں

گوجرانوالہ (۶/اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے مدرسہ تدریس القرآن، جامع مسجد عمر دین گوجرانوالہ کے سالانہ جلسہ سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام عبادات اور معاملات کا مجموعہ ہے۔ انسانی زندگی کے ۲ گھنٹے عبادات کے لیے ہیں اور ۲۲ گھنٹے معاملات کے لیے ہیں۔ اسلام کی اصل روح معاملات اور اخلاق کو بہتر بنانا اور سنوارنا ہے۔ لیکن اس حقیقت سے انکار ممکن نہیں کہ جو شخص حقوق اللہ ادا نہیں کر سکتا وہ حقوق العباد بھی صحیح طور پر ادا نہیں کر سکتا۔ دینی مدارس اور مساجد اسی فکر کو پروان پڑھانے اور اسے عملی زندگی میں اجاگر کرنے کا ذریعہ ہیں۔ عقیدہ اور عمل کی درستی علم دین کے بغیر نہیں ہو سکتی۔ انہوں نے مدرسہ کے طلباء کو تلقین کی کہ قرآن وحدیث کی تعلیم حاصل کرنے کے بعد آپ لوگوں نے اسلام کو عملی طور پر اپنی زندگی میں نمایاں کرنا ہے اور معاشرہ کو دینی مزاج میں ڈھالنے کے لیے محنت کرنی ہے۔ جلسہ کی صدارت مدرسہ تدریس القرآن کے مہتمم اور مجلس احرار اسلام گوجرانوالہ کے صدر قاری محمد اکرام نے کی۔ مجلس احرار اسلام کے ناظم اعلیٰ پروفیسر خالد شبیر احمد، عبداللطیف خالد چیمہ اور سید محمد کفیل بخاری نے بھی جلسہ میں شرکت کی۔ علاوہ ازیں مجلس احرار اسلام گوجرانوالہ کے رہنما مہر محمد انور، محمد عمر اور دیگر کارکن بھی جلسہ میں موجود تھے۔

ملت اسلامیہ کے کنوینئر مولانا محمد احمد لدھیانوی کی دفتر احرار چیچہ وطنی میں تشریف آوری

چیچہ وطنی (۱۰/اکتوبر) سانحۂ اسلام آباد کے بعد ملت اسلامیہ پاکستان کے کنوینئر مولانا محمد احمد لدھیانوی، چیچہ وطنی آمد کے موقع پر دفتر احرار چیچہ وطنی تشریف لائے اور پریس کانفرنس سے خطاب کیا۔ اسی طرح ملت اسلامیہ کے سیکرٹری جنرل ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں ۱۳/اکتوبر کو چیچہ وطنی آئے تو احرار کے مرکزی ناظم نشر واشاعت عبداللطیف خالد چیمہ سے ملاقات کی۔ عبداللطیف خالد چیمہ نے ملت اسلامیہ کے قائدین کو دینی وقانونی موقف کے سلسلہ میں احرار کی طرف سے تعاون کا یقین دلایا۔ دریں اثناء

۱۶/۱کتوبر کو کسووال کے نواحی چک نمبر ۱۱۶۔ ۷ ڈی آر میں ملت اسلامیہ کی طرف سے منعقدہ ''گواہان نبوت ﷺ کانفرنس'' میں عبداللطیف خالد چیمہ نے شرکت کی اور خطاب کیا۔ خالد چیمہ نے مولانا مسعود الرحمٰن عثمانی اور ڈاکٹر خادم حسین ڈھلوں سے بھی ملاقات کی۔

جنرل مشرف صدر بش کی نمائندگی کر رہے ہیں

مولانا محمد اعظم طارق نے ساری زندگی جرأت اور بے باکی کے ساتھ دین کی جنگ لڑی

دارالعلوم ختم نبوت چیچہ وطنی کے سالانہ جلسہ سے سید عطاء المہیمن بخاری، عبداللطیف خالد چیمہ اور دیگر کا خطاب

چیچہ وطنی (۱۳/اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ ہماری ذلت و رسوائی کا صرف اور صرف ایک ہی سبب ہے کہ ہم نے قرآنی و آسمانی تعلیمات کو پس پشت ڈال رکھا ہے اور ہماری بود و باش کافرانہ تہذیب کی عکاس ہے۔ عالمی کفر امریکہ کی قیادت میں ہمیں ہمارے حقیقی کردار سے دور رکھنے کے ہدف پر کام کر رہا ہے۔ وہ ۱۳/اکتوبر کو مرکزی جامع مسجد عثمانیہ میں دارالعلوم ختم نبوت کے سالانہ جلسہ سے خطاب کر رہے تھے۔ جامع مسجد کے خطیب مولانا محمد ارشاد، عبداللطیف خالد چیمہ اور حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے بھی خطاب کیا۔ جبکہ مولانا پیر جی عبدالحکیم، مولانا محمد نذیر، مولانا پیر جی عبدالجلیل اور مولانا احمد الہاشمی سٹیج پر موجود تھے۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ دینی مدارس کو سرکاری امداد اور قومی دھارے میں لانے کے نام پر جو مہم جاری ہے' یہ دراصل دینی مدارس کے کردار کو محدود کر کے امریکی عزائم کے مطابق چلانے کا منصوبہ ہے۔ دینی ادارے اس عالمی سازش کا ادراک رکھتے ہیں اور ہر ممکن طریقے سے استعماری سازشوں کو ناکام بنا دیں گے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری امداد دینی اداروں کے لیے تیزاب کی حیثیت رکھتی ہے اور علماء حق کو اپنے اسلاف کی طرح ہر سطح پر سرکاری امداد کو مسترد کر دینا چاہیے۔

مجلس احرار اسلام کے ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ نے کہا کہ جنرل مشرف صدر بش کی نمائندگی کر رہے ہیں اور امریکی مفادات کے علمبردار بن کر مسلمانوں کے حقوق ذبح کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ عالم کفر اسلام سے خوفزدہ ہے۔ اسلام آج کی سوسائٹی کے تمام مسائل کا پر امن حل پیش کرتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مولانا محمد اعظم طارق شہیدؒ نے ساری زندگی جرأت اور بے باکی کے ساتھ دین کی جنگ لڑی۔ تحفظ ناموس صحابہ (رضی اللہ عنہم) کے محاذ پر اُن کی تاریخ ساز خدمات و کردار کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ ان کے قاتلوں کو کیفر کردار تک نہ پہنچایا گیا تو ہولناک کشیدگی جنم لے گی۔ حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر نے کہا کہ قرآن پوری انسانیت کے لیے منبع ہدایت اور کامیابی کی ضمانت ہے۔ مولانا محمد ارشاد نے کہا کہ قرآنی تعلیمات کو مٹانے والے یاد رکھیں کہ اس قسم کی سازشیں کوئی نئی نہیں ہیں۔ مسلمان اپنے آپ کو مکمل اسلامی ڈھانچے میں ڈھال کر اتحاد و یگانگت کے ساتھ ہی عالمی کفریہ سازشوں کا مقابلہ کر سکتے ہیں۔

جلسہ میں منظور کی گئیں قراردادیں

اسلامی نظریاتی کونسل کی سفارشات کی روشنی میں مرتد کی شرعی سزا نافذ کی جائے۔ سودی نظام کا خاتمہ کیا جائے۔ جمعہ کی چھٹی بحال کی جائے۔ چناب نگر سمیت پورے ملک میں امتناع قادیانیت ایکٹ پر موثر عمل درآمد کیا جائے۔ قادیانیوں کی عبادت گاہوں کی مساجد سے مشابہت ختم کرائی جائے۔ قادیانیوں کو ان کی متعینہ قانونی حیثیت کا پابند کیا جائے۔ سی بی آر، پی آئی اے ، انکم ٹیکس سمیت سول اور فوج کے تمام کلیدی عہدوں سے قادیانیوں کو ہٹایا جائے اور سانحہ اسلام آباد کے تمام ملزمان کو فی الفور گرفتار کیا جائے۔

جلسہ کے اختتام پر حضرت پیر جی اور مولانا محمد نذیر نے ۱۶ حفاظ کرام کی دستار بندی کی۔ پیر جی عبدالحکیم کی دعا کے ساتھ اجتماع اختتام پذیر ہوا۔ بعدازاں شرکاء کی تواضع کی گئی۔ سالانہ جلسہ کو کامیاب بنانے کے لیے قاری محمد قاسم ، حافظ حبیب اللہ رشیدی، مولانا منظور احمد، قاری محمد اکرم، بھائی محمد رمضان، طلباء و معاونین مدرسہ نے بھرپور محنت کی۔ جلسہ اپنے اہداف و مقاصد اور حسن انتظام کے اعتبار سے الحمدللہ اپنی مثال آپ تھا۔

الرشید ٹرسٹ کے بعد اب الاختر ٹرسٹ پر پابندیاں انسانی حقوق کی تذلیل کی بدترین مثال ہے

مولانا اعظم طارق شہیدؒ دفاع صحابہؓ کے مشن کے انتھک اور بہادر جرنیل تھے

جامعہ محمدیہ تحفیظ القرآن کراچی میں قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا خطاب

کراچی (۱۶/اکتوبر) مجلس احرار اسلام کے امیر حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ مساجد شعائر اللہ اور مدارس اسلام کے قلعے ہیں۔ یہودی و نصاریٰ اور اُن کے ایجنٹ مسلمانوں کے ان مقدس مراکز کو ختم کرنا چاہتے ہیں۔ ہماری شناخت انہی دینی مراکز سے وابستہ ہے اور ہم اسے کسی صورت میں بھی ختم نہیں ہونے دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے جامعہ محمدیہ تحفیظ القرآن مہران ٹاؤن کے سالانہ جلسہ میں کیا۔ جس کا اہتمام جامعہ کے مہتمم قاری عبدالغفور مظفر گڑھی نے کیا۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ مسلمانوں کے دینی مراکز کے ساتھ ساتھ فلاحی اداروں کو بھی ختم کرنا چاہتا ہے۔ الرشید ٹرسٹ کے بعد اب الاختر ٹرسٹ پر پابندیاں اور اکاؤنٹس منجمد کرنا انسانی حقوق کی تذلیل کی بدترین مثال ہے۔ مولانا محمد اعظم طارق کا قتل دینی قوتوں کے لیے گہرا زخم ہے جو کبھی مندمل نہیں ہوگا۔ مولانا اعظم طارق شہید دفاع صحابہ کے مشن کے انتھک اور بہادر جرنیل تھے۔ اُن کے قاتلوں کو گرفتار کر کے سزا نہ دی گئی تو حکومت کو مجرم تصور کیا جائے گا۔ جلسہ کی صدارت مولانا خان محمد ربانی (امیر جمعیت علماء اسلام کراچی) نے کی۔ قاری عبدالغفور مظفر گڑھی، مولانا عبدالقیوم نعمانی، قاری اللہ داد، مفتی مطیع اللہ ہارون، مولانا احتشام الحق احرار، مولانا شبیر احمد، قاری عبدالستار آزاد اور ابو محمد عثمان احرار کے علاوہ دیگر علماء اسٹیج پر موجود تھے۔

مسلمان قرآن و سنت کو چھوڑ کر یہود و نصاریٰ کے ہاتھوں ذلیل ہو رہے ہیں

قائدِ احرار سید عطاء المہیمن بخاری کا قدسیہ مسجد، ناظم آباد کراچی میں خطاب

کراچی (۱۷ اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر، ابن امیر شریعت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری نے قدسیہ مسجد ناظم آباد نمبرا میں اجتماع جمعہ سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ مسلمان، قرآن وسنت کو چھوڑ کر یہود و نصاریٰ کے ہاتھوں ذلیل ہو رہے ہیں۔ دنیا کی محبت اور موت کے خوف نے مسلمانوں کو دینی غیرت اور اسلامی معاشرت سے محروم کر دیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اسلام کی صورت میں بنی نوع انسان کو مکمل قانون عطا فرمایا ہے۔ اسلام میں قانون سازی نہیں، نفاذِ قانون کا حکم ہے۔ الٰہی قوانین میں انسانیت کا ہمہ نوع تحفظ ہے اور انسانی قوانین شخصی و گروہی مفادات کی جنگ کا ذریعہ ہیں۔ حدود اللہ اور سنت رسول ﷺ کا استہزا اور انکار اللہ کے عذاب کو دعوت دینے کے مترادف ہے۔ حکمران، عافیت و سلامتی کی بجائے مصائب اور عذاب کے راستے پر چل نکلے ہیں۔ جس کا نتیجہ سوائے ہمہ گیر تباہی کے اور کچھ نہیں ہوگا۔ اللہ تعالیٰ ہمارے حکمرانوں کو امریکی غلامی سے نکلنے، حقیقی آزادی حاصل کرنے اور ہدایت قبول کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ (آمین)

پاک فوج کسی قیمت پر عراق نہ بھیجی جائے

مولانا محمد اعظم طارق کے قاتلوں کو گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچایا جائے

ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری کا مجلس شوریٰ ملتان کے اجلاس سے خطاب

ملتان (۱۷ اکتوبر) شام پر امریکی پابندیاں بلا جواز اور غیر انسانی ہیں۔ امریکہ نے مسلم ممالک کو ختم کرنے کا جو بھیانک خواب دیکھا ہے، وہ کبھی شرمندۂ تعبیر نہیں ہوگا۔ امریکہ کو صرف مسلمان ہی دہشت گرد کیوں نظر آتے ہیں۔ اگر امریکہ اسی مسلم کش پالیسی پر گامزن رہا تو دہشت گردی کی یہ لہر ایک دن اسے اپنی لپیٹ میں لے لے گی۔ ان خیالات کا اظہار مجلس احرار اسلام کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے مجلس شوریٰ ملتان کے ایک اجلاس میں کیا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت شام پر امریکی پابندیوں کو مسترد کرے تاکہ امریکہ اپنے نو آبادیاتی نظام کو قائم کرنے میں کبھی کامیاب نہ ہو سکے۔ اجلاس میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ وہ پاک فوج کو کسی قیمت پر بھی عراق نہ بھیجے۔ ایک قرارداد میں حکومت سے مطالبہ کیا گیا کہ مولانا اعظم طارق کے قاتلوں کو فی الفور گرفتار کر کے کیفر کردار تک پہنچائے۔ اجلاس میں صوفی نذیر احمد، شیخ حسین اختر لدھیانوی، محمد بشیر چغتائی، سعید احمد، محمد حذیفہ، محمد مغیرہ اور خورشید احمد نے شرکت کی۔

عبداللطیف خالد چیمہ کی برطانیہ روانگی

مجلس احرار اسلام پاکستان کے ناظم نشریات عبداللطیف خالد چیمہ ۲۲ اکتوبر کو لاہور سے لندن روانہ ہوگئے۔ وہ ان شاء اللہ تعالیٰ نومبر کے وسط میں واپس آئیں گے۔ برطانیہ قیام کے دوران وہ جماعتی و تنظیمی کام کو منظم کرنے کے علاوہ ممتاز برطانوی علماء کرام اور سرکردہ دینی رہنماؤں سے ملاقاتیں، تحفظ ختم نبوت اور عالمی صورت حال کے حوالے سے باہمی مشاورت کریں گے۔ برطانیہ کے دوست اُن سے درج ذیل ٹیلی فون نمبرز پر رابطہ کر سکتے ہیں۔

لندن: 0208-4701065 گلاسگو: 0141-9443018-6211325

۱۱ر ستمبر کا واقعہ امریکی حکومت کا ڈرامہ تھا: سابق جرمن وزیر

میونخ (جنگ نیوز) سابق جرمن وزیر ''آندرے واں بلو'' نے اپنی کتاب میں تحریر کیا ہے کہ ۱۱ر ستمبر کا واقعہ امریکی حکومت کا ڈرامہ تھا اس کا مقصد افغانستان اور عراق پر حملے کا جواز حاصل کرنا تھا۔ ان کی کتاب ان کے لیکچرز کا مجموعہ ہے جو جرمنی میں سب سے زیادہ بکنے والی کتاب بن گئی ہے۔ انہوں نے اپنی کتاب میں ان شکوک وشبہات پر بحث کی ہے جو اس حوالے سے القاعدہ پر عائد کئے جارہے ہیں۔ ان کا کہنا ہے کہ القاعدہ پر الزام ۹۹ فیصد غلط ہے۔ ۶۶ سالہ ''بلو'' کی کتاب جرمنی کے سب سے بڑے اشاعتی ادارے نے چھاپی ہے۔ جرمنی کے ایک ٹی وی نے بھی دستاویزی فلم جاری کی ہے جس میں گیارہ ستمبر کے واقعے کی امریکی سازش ثابت کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ بھی تقریباً نصف درجن مصنفین نے اپنی کتابوں میں اسی طرح کے نقطۂ نظر کا اظہار کیا ہے کہ گیارہ ستمبر کا واقعہ امریکی حکومت کی اپنی کارستانی تھی جس کا مقصد سیاسی فوائد کا حصول تھا۔

(مطبوعہ: روزنامہ ''جنگ'' کراچی۔ ۲ر اکتوبر ۲۰۰۳ء)

امریکہ جان لے طاقت کے بل بوتے پر مسائل حل نہیں ہوتے: مہاتیر محمد

بینکاک (آن لائن) ملائشیا کے وزیراعظم مہاتیر محمد نے صدر بش کی تنقید کو بالائے طاق رکھتے ہوئے دوبارہ کہا ہے کہ دنیا پر یہودیوں کا قبضہ ہے۔ تھائی لینڈ کے مؤقر اخبار ''بینکاک پوسٹ'' کو دیئے گئے ایک انٹرویو میں مہاتیر محمد نے کہا کہ میرے بیان پر دنیا کا رڈعمل ثابت کرتا ہے کہ دنیا پر یہودیوں کا قبضہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسرائیل ایک چھوٹا ملک ہے۔ دنیا میں یہودی کی اکثریت نہیں لیکن وہ اتنے گستاخ ہیں کہ پوری دنیا کو خاطر میں نہیں لاتے۔ یہ لوگ اقوام متحدہ کی بھی پروا نہیں کرتے کیونکہ انہیں ان لوگوں کی حمایت حاصل ہے۔ مہاتیر نے کہا کہ امریکہ کو یہ جان لینا چاہیے کہ طاقت کے بل بوتے پر مسائل حل نہیں ہوتے۔ انہوں نے کہا کہ یہ کتنے افسوس کی بات ہے کہ دنیا بھر میں امریکی سفارت خانوں کی حفاظت کی جاتی ہے۔ جس کی وجہ امریکیوں کے خلاف نفرت میں اضافہ ہے۔ امریکہ کی خارجہ پالیسی کی بنیاد یہ ہے کہ وہ ہر کام طاقت کے بل بوتے پر کرتے ہیں۔ اگر آپ ایک جمہوری ملک نہیں ہیں تو وہ (امریکہ) پر پابندیاں لگادے گا۔ لیکن میرے خیال میں طاقت کے ذریعے جمہوریت لانا درست نہیں۔ آپ کسی پر جمہوریت مسلط نہیں کرسکتے۔ مہاتیر نے ۱۱ستمبر کے واقعات کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ امریکہ کو یہ سمجھنا چاہیے کہ لوگ کیوں طیاروں کو بلند وبالا عمارتوں سے ٹکراتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آپ فوجی دباؤ استعمال کرسکتے ہیں لیکن وجوہات کا کھوج لگانا چاہیے۔ مہاتیر نے کہا کہ آپ میرے ایک شہری کو ہلاک کریں گے تو میں آپ کے سو شہری ماروں گا لیکن یہ قتل وغارت گری مسائل کا حل ثابت نہیں ہوسکتی۔

(مطبوعہ: روزنامہ ''خبریں'' ملتان۔ ۲۲ر اکتوبر ۲۰۰۳ء)

☆......☆......☆